ناشر
مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور پاکستان

از قلم

شیخ القرآن استاذ العلماء

حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی

ناشر

مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور پاکستان

نام کتاب	بے ادب بے نصیب
از قلم	فیض ملت حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
باہتمام	عطاء الرسول اویسی صاحب
تعداد	1100
سن اشاعت	20 ستمبر 2010ء
صفحات	144
ہدیہ	100 روپے

ملنے کے پتے

جلالیہ صراط مستقیم گجرات / مکتبہ فیضان مدینہ گھکڑ
مکتبہ فکر اسلامی کھاریاں / مکتبہ مہریہ رضویہ کالج روڈ ڈسکہ
مکتبہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام سرکلر روڈ گوجرانوالہ
مکتبہ فیضانِ اولیاء کامونکی ، مکتبہ الفجر سرائے عالمگیر
مکتبہ فیضان مدینہ سرائے عالمگیر
نظامیہ کتاب گھر اُردو بازار لاہور / نیو منہاج سی ڈی سنٹر لاہور
کرمانوالہ بُک شاپ اُردو بازار لاہور
صراط مستقیم پبلی کیشنز 5,6 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور
مکتبہ صراط مستقیم گوجرانوالہ

فہرست

یاد رہے۔ راعِنَا بولنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے ان کا اس کلمہ خیر و بھلائی مطلوب تھی لیکن بے ادب یہود کا ارادہ بے ادبی کا تھا اب وہ کلمہ اس لیے گستاخی بن گیا کہ گستاخوں کا مقولہ ہے اگرچہ اس کلمہ سے ارادہ نیک ہو تب بھی بے ادبی و گستاخی میں شمار ہوگا اس سے وہ لوگ عبرت پکڑیں جو گستاخانہ کلمات بول کر کہتے ہیں ہماری مراد یہ نہیں ان کی مراد ہو نہ ہو اللہ تعالے اس کی گرفت ضرور فرمائے گا اسی طرح جو لوگ گستاخیاں لکھ گئے اب ان کے طرفدار کہتے ہیں کہ ان یہ عبارات گستاخ سہی لیکن ان کی مراد یہ نہ تھی تو ان کا یہ لنگڑا عذر لکھنے کہنے والوں کو نہ بچا سکیگا۔

فائدہ انبیاء علیہم السلام بشر مثلنا (ہمارے جیسے بشر۔ آدمی انسان) کی رٹ بھی کافروں نے لگائی ابلیس سے لے کر ابو جہل تک یہ مقولہ کفار و مشرکین کی زبان پر جاری رہا۔ اب بھی اس کلمہ کی رٹ لگا رہے ہیں وہ یقین کرلیں کہ کل قیامت میں ابلیس و ابو جہل کی ٹولی میں بیٹھنا پڑیگا۔

۲۔ یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا کَلِمَۃَ الْکُفْرِ وَ کَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِہِمْ خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نبی کی شان میں گستاخی نہ کی۔ اور البتہ بیشک وہ یہ کفر کا بول بولے اور مسلمان ہو کر کافر ہو گئے۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پیڑ کے سایہ میں تشریف فرما تھے۔ ارشاد فرمایا عنقریب ایک شخص آئیگا کہ تمہیں شیطان کی آنکھوں سے دیکھے گا۔ وہ آئے تو اس سے بات نہ کرنا۔ کچھ دیر نہ ہوئی تھی ایک کرنجی آنکھوں والا سامنے سے گزرا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر فرمایا۔ تو اور تیرے رفیق کس بات پر میری شان میں گستاخی کے الفاظ بولتے ہیں۔ وہ گیا اور اپنے رفیقوں کو بلا لایا سب نے آکر قسمیں کھائیں کہ ہم نے کوئی کلمہ حضور کی شان میں بے ادبی کا نہ کہا اس پر

اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری۔ کہ خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے یہ گستاخی نہ کی اور بے شک ضرور وہ یہ کلمہ کفر کا بولے اور تیری شان میں بے ادبی کرکے اسلام کے بعد کافر ہو گئے۔ دیکھو اللہ گواہی دیتا ہے۔ کہ نبی کی شان میں بے ادبی کا لفظ کلمہ کفر ہے اور اس کا کہنے والا اگرچہ لاکھ مسلمانی کا مدعی کروڑ بار کلمہ گو ہو کافر ہو جاتا ہے۔

۳۔ وَلَئِنْ سَاَلْتَہُمْ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّمَا کُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰہِ وَ اٰیٰتِہٖ وَرَسُوْلِہٖ کُنْتُمْ تَسْتَہْزِءُوْنَ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ کَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ۔ اور اگر تم ان سے پوچھو تو بے شک ضرور کہیں گے کہ ہم تو یونہی ہنسی کھیل میں تھے تم فرما دو کہ اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے ہو۔ بہانے نہ بناؤ۔ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد۔ ابن ابی شیبہ و ابن جریر و ابن المنذر و ابن ابی حاتم و ابو الشیخ امام مجاہد تلمیذ خاص سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت فرماتے ہیں اِنَّہٗ قَالَ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی وَلَئِنْ سَاَلْتَہُمْ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّمَا کُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُنَافِقِیْنَ یُحَدِّثُنَا مُحَمَّدٌ ان ناقۃ فلان بوادی کذا و کذا وما یدریہ بالغیب یعنی کسی شخص کی اونٹنی گم ہو گئی۔ اس کی تلاش تھی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹنی فلاں جنگل میں فلاں جگہ پر ہے اس پر ایک منافق بولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بتلاتے ہیں کہ اونٹنی فلاں جگہ پر ہے۔ محمد غیب کیا جانیں۔ اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت کریمہ اتاری۔ کہ کیا اللہ اور رسول سے ٹھٹھا کرتے ہو۔ بہانے نہ بناؤ۔ تم مسلمان کہلا کر اس لفظ کے کہنے سے کافر ہو گئے۔

(تفسیر امام جریر جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۵)